

میونسپل ٹیکسیشن ایکٹ 1881ء

موضوعات

ایکٹ نمبر 11 مجریہ سال 1881ء

- ۱۔ مختصر عنوان۔
- ۲۔ میونسپل کمیٹی (تعریف)۔
- ۳۔ ٹیکس نہ لگانے کا اختیار۔
- ۳ (الف)۔ اختیار صوبائی حکومت نسبت نہ لگانے ٹیکس۔
- ۴۔ دفعہ ۳ میں دیئے گئے ٹیکس کی ادائیگی کی وفاقی حکومت پر ذمہ داری۔
- ۵۔ دفعہ ۳ (الف) کے تحت منع کئے گئے ٹیکسوں کی ادائیگیاں۔

میونسپل ٹیکسیشن ایکٹ 1881ء

ایکٹ نمبر 11 مجریہ سال 1881ء

25 فروری 1881ء

ایکٹ برائے تفویض کرنے اختیارات نسبت عائدگی میونسپل ٹیکس بہ مخصوص حالات

تمہید

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے۔ کہ حکومت کو اختیار تفویض کیا جاوے کہ وہ مخصوص حالات میں میونسپل ٹیکس کی عائدگی جن کی ادائیگی ایسے اشخاص جو بری۔ بحری یا فضائی افواج ملازمین ہوں پر یا صوبائی حکومت ممانعت کی مجاز ہو۔ لہذا دفعات قانون ذیل ہیں۔

۱۔ مختصر عنوان :- یہ ایکٹ میونسپل ٹیکسیشن ایکٹ ۱۸۸۱ء کے نام موسوم ہوگا۔

وسعت :- اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوگا۔

۲۔ میونسپل کمیٹی (تعریف) :- اس ایکٹ میں "میونسپل کمیٹی" میں میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کمشنران پر مشتمل قائم ادارہ جو وقتاً فوقتاً کسی قانون کے تحت تشکیل دیا گیا ہو شامل ہیں۔

۳۔ اختیار نسبت ممانعت :- رائج الوقت کسی دیگر قانون میں گنجائش کے باوجود وفاقی حکومت تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی میونسپل کمیٹی کو ٹیکس لاگو کرنے سے مانع کر سکتی ہے :-

(۱) کسی شخص / قابل ادائیگی جو آرمی ایکٹ، انڈین آرمی ایکٹ ۱۹۱۱ء یا پاکستانی آرمی ایکٹ ۱۹۵۲ء نیول ڈسپلن ایکٹ یا وہ ایکٹ جو پاکستان نیوی (ڈسپلن) ایکٹ ۱۹۳۴ء کے تحت ترمیم کیا گیا ہو۔ پاکستان ایئر فورس ایکٹ یا انڈین ایکٹ ایئر فورس ایکٹ ۱۹۳۲ء یا پاکستان ایکٹ ۱۹۵۳ء جسے بری، بحری یا فضائی فوج کی ڈیوٹی کے سلسلہ میں بلدیاتی حدود میں رہنے کا پابند کیا گیا ہو۔

وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے اس قسم کی ممانعت کو واپس لے سکتی ہے۔

۳(۱) کسی دیگر قانون میں گنجائش کے باوجود صوبائی حکومت تحریری حکم نامہ کے ذریعے میونسپل کمیٹی کو کسی قسم کا مخصوص ٹیکس لاگو کرنے سے منع کر سکتی ہے۔ اور اس طرح سے اس ممانعت کو واپس لے سکتی ہے۔

۴۔ تاوقتیکہ دفعہ ۳ کے تحت کسی شخص پر عائد کردہ ٹیکس لاگو کرنے پر ممانعت لاگو رہتی ہے۔ وفاقی حکومت بچوں ٹیکس کی ادائیگی میونسپل کمیٹی کو کرنے کی پابند ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت اس گھوڑے پر عائد ٹیکس جو وہ شخص قواعد کے تحت رکھنے کا پابند ہوگا دینے کی پابند نہ ہوگی۔

۵۔ تا دقتیکہ دفعہ ۱۳ الف کے تحت فیکس کی ادائیگی سے ممانعت کا حکم نافذ رہتا ہے۔ متعلقہ صوبائی حکومت اس کے بدلے صوبائی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقررہ کردہ افسر جو رقم حالات و واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب اور جائز تعمیر کرتے ہوئے مقرر کرے وہ صوبائی حکومت میں پوسٹل کمیٹی کو دینے کی پابند ہوگی۔۔

۶۔ اگر کسی وقت یہ سوال پیدا ہو کہ کوئی فرض منصبی۔ بری، بحری یا فضائی طاقت کے اداروں کے ذمہ مین آتا ہے اس ضمن میں قومی حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔